سوال

میں حمل کا حکم 75

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ن فوت ہوجاتی ہے اور بچہ ابھی پیدا نہیں ہوا بطن میں ہی ہے تو اس کی دو صورتیں ہیں۔ اس میں روح ڈال دی گئی ہو یا نہ اگر اس میں روح ڈال دی گئی ہو تو کیا قیامت کے روز دوبارہ ماں کے بطن سے جدا کیا جائے گا۔ اگر روح نہ ڈالی گئی ہو تو کیا ہو گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو فوت شدہ والدہ کے شکم میں رہ جاتا ہے۔ نفخ روح سے قبل یا بعد ہر دو صورت میں روز جزاء اس کا ظہور ہوگا۔ قرآن مجید میں ہے :

ضَعُ كُلُّ ذاتِ حَملٍ حَملَها...٢...سورة الحج

حمل والیوں کے حمل گر پڑیں گے۔''

نی رحمة اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

یر (٣/٤٣٥)

ورت ہولناکی کی وجہ سے اپنے پیٹ میں چھپا ہوا بچہ گرادے گی۔''

یر (2/147)

ِ مسند احمد میں حدیث ہے :

یہ (١)(سندہ حسن)

وقت پیدا ہونے والا یا مردہ بچہ اس کی نماز (جنازہ) پڑھی جائے۔

۔(2)(رواہ ابن ماجہ وسندہ ضعیف) اور صحیح مسلم میں ابوہریرة رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مرفوع روایت میں ہے :

ۃ (٣)(بحوالہ المرعاة 2/516)

وٹے بچے اہل جنت کے پانی کے سیاہ کپڑے کی طرح ہوں گے ان میں سے ایک اپنے باپ سے ملے گا جب تک جنت میں داخل نہیں کرے گا چھوڑے گا نہیں۔''

ند احمد میں ہے :

ۃ (4)

نص یا مردہ بچہ اپنی ماں کو جنت کی طرف کھینچ کرلے جائے گا بشرطیکہ ماں نے ثواب کی نیت سے صبر کیا ہو۔

---

1 (79 صحہ البانی وحمزة صحیح ابوداؤد کتاب الجنائز باب المشی امام الجنائز (3180)

2(80 ضعفہ الالبانی ابن ماجۃ کتاب الجنائز باب ماجاء فیمن اصیب بسقط (1608)

3(81) باب فضل من یموت لہ ولد فیحتسبہ (6701)

4(82) صحیح ودرست حدیث ((والذي نفسی بیدہ! ان السقط لیجر امہ یسررہ الی الجنۃ اذا احتسبتہ)) صححہ الالبانی صحیح ابن خزیمہ کتاب الجنائز (1609)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص249

محدث فتویٰ